تبصرے

اسوۂ حسنہ از جناب صفوۃ الرحمٰن صاحب صابر تقطیع کلاں ضخامت ۲۷۴ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت عہ دو روپیہ چار آنہ پتہ:۔ ادارۂ اہلِ سنت وجماعت کمان سلطان شاہی حیدر آباد دکن ۲

یہ کتاب سیرت میں ہے جس میں ولادت باسعادت سے لے کر وفات تک کے تمام اہم واقعات سنہ وار بیان کرنے کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں ملکی نظم ونسق اور فصلِ مقدمات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ پھر آپ کے عادات وخصائل۔ معمولات ومعاملات، اخلاق ومکارم پر الگ الگ عنوان کے ماتحت گفتگو کی گئی ہے۔ شروع میں ضرورت انبیاء۔ بعثت کا مقصد۔ ایمان بالرسالت کی حقیقت اور حدیث کی حجیت پر بھی کلام لائق مصنف کا مقصد صرف تاریخی طور پر واقعات کا بیان کر دینا نہیں بلکہ اسوۂ حسنہ کو پیش کر کے مسلمانوں کو دعوتِ عمل بھی دینا ہے اس لئے جا بجا واقعات نقل کرنے کے بعد ان سے جو نتائج اخذ ہوتے ہیں ان کو بھی بیان کرتے چلے گئے ہیں۔ حوالہ اگرچہ کہیں نہیں ہے لیکن واقعات عموماً مستند اور صحیح ہیں۔ زبان صاف، شگفتہ اور موثر ہے ص ۱۵ پر حیات النبی اور ص ۷۵ پر اعمال واوراد اور معمولاتِ صوفیاء کی بحث اٹھا کر مصنف نے خواہ مخواہ ایک ایسے مسئلہ کو موضوع گفتگو بنایا ہے جس پر ہزاروں اوراق لکھے جا چکے ہیں محض دو ایک آیاتِ قرآنی یا حدیث لکھ دینے سے اس کا فیصلہ نہیں ہو سکتا۔ پھر ص ۱۵ پر حضرت عبداللہ بن مسعود کی جو روایت نقل کی ہے اُس کے آخری الفاظ "یبلغون عن امتی السلام" سے تو خود حیات النبی کا ثبوت ملتا ہے ص ۷۱ پر بیعت عقبہ ثانیہ کے ذکر کے سلسلہ میں عباس بن عبادہ نام غلط ہے۔ یہ تقریر حضرت سعد بن زرارہ نے کی تھی۔ اس